


(خلاصۂ مضامین قرآن پر مبنی کورس)

لیکچر: 15

# سُوْرَةُ بَنِیْ اِسْرَاءِیْل

# سورۃ بنی اسرائیل کے مضامین کا تجزیہ

| | |
|---|---|
| آیت 1 | • سفر معراج: مسجدِ حرام تا مسجدِ اقصیٰ |
| آیات 2-10 | • بنی اسرائیل کے لیے عبرت و نصیحت |
| آیات 11-22 | • پوری نوعِ انسانی کے لیے عبرت و نصیحت |
| آیات 23-40 | • اسلام کی معاشرتی ہدایات |

# سورۃ بنی اسرائیل کے مضامین کا تجزیہ

| | |
|---|---|
| آیات 41-60 | • مشرکینِ مکہ کے ساتھ کشمکش |
| آیات 61-65 | • ابلیس کی انسان دشمنی |
| آیات 66-70 | • اللہ کے احسانات اور انسانوں کی ناشکری |
| آیات 71-100 | • مشرکینِ مکہ کے ساتھ کشمکش |

# سورۃ بنی اسرائیل کے مضامین کا تجزیہ

| | |
|---|---|
| آیات 101-104 | • بنی اسرائل کا ماضی و مستقبل |
| آیات 105-109 | • عظمت و تاثیرِ قرآن |
| آیات 110-111 | • توحیدِ باری تعالیٰ |

# سورۃ بنی اسرائیل کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیت 1 | • کاش ہم بھی مسلمان ہوتے |
| آیات 2-3 | • ہدایتِ ربانی کا لبِ لباب: اللہ ہی پر بھروسہ |
| آیات 4-7 | • بنی اسرائیل پر عروج وزوال کے دوادوار |
| آیات 8-10 | • عروج کے حصول کا ذریعہ: قرآنِ کریم |
| آیت 11 | • اللہ سے معیّن شے نہیں، بھلائی مانگو |

# سورۃ بنی اسرائیل کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیت 12 | • رات اور دن: اللہ کی دو رحمت بھری نشانیاں |
| آیات 13-14 | • کوئی شے منحوس نہیں |
| آیات 15-17 | • قوموں پر عذاب اتمامِ حجت کے بعد آتا ہے |
| آیات 18-22 | • طے کر لو طلب گار دنیا کے ہو یا آخرت کے |
| آیات 23-25 | • اللہ کے بعد حق والدین کا ہے |

# سورۃ بنی اسرائیل کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیات 23-30 | • اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے حوالے سے ہدایات |
| آیات 31-35 | • مال، جان اور آبرو کے تحفظ کے لیے ہدایات |
| آیت 36 | • علم کی فضیلت |
| آیت 37 | • اپنی اوقات پہچانو |
| آیات 38-40 | • اللہ کا ہر حکم حکمت کا پیکر ہے |

# سورۃ بنی اسرائیل کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیات 41-44 | • اللہ کی بلند شان |
| آیات 45-48 | • سردارانِ قریش کی محرومی |
| آیات 49-52 | • آخرت کے حوالے سے تین طنزیہ سوالات |
| آیت 53 | • انسان کی خوش کلامی، شیطان کی ناکامی ہے |
| آیات 54-55 | • اللہ تمام انسانوں کے حال سے واقف ہے |

# سورۃ بنی اسرائیل کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیات 56-57 | • اللہ کے محبوب بندوں کا حال |
| آیت 58 | • دنیا کی ہر بستی فنا ہو کر رہے گی |
| آیت 59 | • فرمائشی معجزہ نہ دکھانے کی حکمت |
| آیت 60 | • آیاتِ متشابہات |
| آیات 61-65 | • ابلیس کی انسان دشمنی |

# سورۃ بنی اسرائیل کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیات 66-69 | • اللہ کے احسانات: انسانوں کی ناشکری |
| آیت 70 | • اللہ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے |
| آیات 71-72 | • جان بوجھ کر سرکشی کرنے والا روزِ قیامت اندھا ہوگا |
| آیات 73-75 | • کافروں کو دشمنی نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے نہیں قرآن سے ہے |
| آیات 76-77 | • ہجرت کا مرحلہ آنے والا ہے |

# سورة بنی اسرائیل کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیات 78-79 | • پنج وقتہ نمازوں کا حکم |
| آیات 80-81 | • ہجرت غلبہ ٔ دین کا آغاز ہے |
| آیت 82 | • عروج وزوال قرآن سے وابستہ ہے |
| آیات 83-84 | • دنیا کے حالات کا تاثر مت لو |
| آیت 85 | • روح کی حقیقت اللہ ہی جانتا ہے |

# سورۃ بنی اسرائیل کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیات 86-87 | • نبی اکرم ﷺ پر اللہ کا سب سے بڑا فضل: نزولِ قرآن |
| آیات 88-89 | • قرآن جیسا کلام کوئی نہیں پیش کر سکتا |
| آیات 90-93 | • فرمائشی معجزات کی فہرست |
| آیات 94-96 | • تمام رسول انسان ہی تھے |
| آیات 97-100 | • گمراہوں کا المناک انجام |

# سورۃ بنی اسرائیل کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیات 101-103 | • فرعون کی ہٹ دھرمی اور بربادی |
| آیت 104 | • قربِ قیامت یہود ایک مقام پر جمع کر دیئے جائیں گے |
| آیات 105-109 | • قرآنِ مجید کی عظمت اور تاثیر |
| آیت 110 | • سارے اچھے نام اور صفات اللہ ہی کے ہیں |
| آیات 111 | • توحیدِ باری تعالیٰ کا خزانہ |

# اہم ہدایات کا بیان

# واقعہ معراج (آیت 1)

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ﴿۱﴾

پاک ہے وہ (ذات) جو اپنے بندے کو رات ہی رات میں مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے آس پاس ہم نے برکت رکھی ہے تاکہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بےشک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔

# حقوقِ والدین (آیات 23-25)

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ
اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ
كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ
لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۝۲۳ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ
مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ
صَغِيْرًا ۝۲۴ۭ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ
تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ۝۲۵

اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اُن کو اُف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور اُن سے بات ادب کے ساتھ کرنا۔ اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی اُن (کے حال) پر رحم فرما۔ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے بخوبی واقف ہے۔ اگر تم نیک ہوگے تو وہ رجوع کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔

# فضول خرچی (آیت 27)

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا
اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ
الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۝٢٧

بے جا خرچ کرنے والے تو شیطان کے
بھائی ہیں۔ اور شیطان اپنے پروردگار کا
بڑا ہی ناشکرا ہے۔

# زنا کی روک تھام (آیت 31)

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ
اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ
اِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ
خِطْاً كَبِيْرًا ﴿٣١﴾

اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا۔ (کیونکہ) ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ان کا قتل کرنا بڑا سخت گناہ ہے۔

# فکر و عمل کے لیے علمی بنیاد کی ضرورت (آیت 36)

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ
عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَ
الْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ
مَسْــُٔــوْلًا ۝۳۶

اور جس چیز کا تمہیں علم نہیں اس
کے پیچھے مت پڑو کیوں کہ کان اور
آنکھ اور دل ان سب کے متعلق
ضرور باز پرس ہو گی۔

# فجر اور تہجد (آیت 77-78)

سُنَّةَ مَنۡ قَدۡ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنۡ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحۡوِيۡلًا ۝٧٧ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيۡلِ وَقُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ ؕ اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ كَانَ مَشۡهُوۡدًا ۝٧٨

جو پیغمبر ہم نے آپ سے پہلے بھیجے تھے ان کا (اور ان کے بارے میں ہمارا یہی) طریق رہا ہے اور آپ ہمارے طریق میں تغیر و تبدل نہ پائیں گے۔ (اے نبی ﷺ) سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر، مغرب، عشاء کی) نمازیں اور فجر میں قرآن پڑھا کیجیے۔ کیوں فجر کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے۔

# سُورَةُ الْكَهَف

دجال کے فتنہ سے محفوظ رکھنے والی سورۃ مبارکہ

# سورۃ الکہف کے مضامین کا تجزیہ

| | |
|---|---|
| آیات 1-6 | • اللہ کی قدرتیں اور نعمتیں |
| آیات 7-8 | • دنیا اور اس کی زندگی کی حقیقت |
| آیات 9-26 | • اصحابِ کہف کا واقعہ |
| آیات 27-31 | • داعی کے لیے نصیحت |
| آیات 32-44 | • دنیا داروں کے لیے عبرت |

# سورۃ الکہف کے مضامین کا تجزیہ

| | |
|---|---|
| آیات 45-46 | • دنیا کی زندگی کی حقیقت |
| آیات 47-49 | • احوالِ آخرت |
| آیات 50-53 | • شیطان کی پیروی کرنے والوں کا انجام |
| آیات 54--59 | • رسولوں کی تعلیمات سے پہلو تہی کا انجام |
| آیات 60-82 | • حضرت موسیٰؑ اور حضرت خضرؑ کا واقعہ |

# سورۃ الکہف کے مضامین کا تجزیہ

| | |
|---|---|
| آیات 83-98 | • ذوالقرنین |
| آیات 99-101 | • ظاہر پرستوں کا انجام |
| آیات 102-106 | • دنیاداروں کا انجام |
| آیات 107-108 | • آخرت کے طلب گاروں کا انجام |
| آیات 109-110 | • توحیدِ باری تعالیٰ |

# سورۃ الکہف کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیات 1-3 | قرآن کی عظمت اور پیغام |
| آیات 4-6 | عیسائیوں کے غلط عقیدہ کی زور دار نفی |
| آیات 7-8 | دنیا اور اس کی حقیقت |
| آیات 9-26 | اصحابِ کہف کا واقعہ |
| آیات 27-31 | صبر آزما حالات میں داعی کے لیے ہدایات |

# سورۃ الکہف ـــــ کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیات 32-44 | • دنیاداروں کے لیے عبرت آمیز واقعہ |
| آیات 45-46 | • حیاتِ زندگی کی حقیقت |
| آیات 47-49 | • قیامت کا منظر |
| آیات 50-53 | • شیطان کی پیروی کرنے والوں کا برا انجام |
| آیات 54--56 | • انسانوں کی اکثریت ہٹ دھرم اور جھگڑالو ہے |

# سورۃ الکہف کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیات 57-59 | • سب سے بڑا ظالم کون ہے؟ |
| آیات 60-82 | • حضرت موسیٰؑ اور حضرت خضرؑ کا واقعہ |

# اہم ہدایات کا بیان

# مقصدِ زندگی (آیت 7)

اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَى الۡاَرۡضِ زِيۡنَةً لَّهَا لِنَبۡلُوَهُمۡ اَيُّهُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ۝

جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لئے زینت بنایا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے۔

# دورِ مشکلات میں اہم ہدایات (آیات 27-29)

وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ
لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝٢٧ وَ
اصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ
وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ
تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ
اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ
اَمْرُهٗ فُرُطًا ۝٢٨

اور (اے نبی ﷺ) تلاوت کرتے رہیے اپنے رب کی کتاب میں سے جو آپ وحی کیا جاتا ہے۔ اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور اس کے سوا آپ کہیں جائے پناہ نہ پائیں گے۔ اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں۔ ان کے ساتھ صبر کرتے رہیے۔ اور آپ کی نگاہیں ان سے نہ ہٹنے پائیں کہ آپ دنیا کی زندگی کی آرائش کے طلب گار ہو جائیں۔ اور اس شخص کا کہنا مانیے کہ جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے تجاوز کر گیا ہے۔

# دورِ مشکلات میں اہم ہدایات (آیات 27-29)

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ قف فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّ
مَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ
نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا
يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ
الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾

اور کہہ دیجیے کہ (لوگو) یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے۔ ہم نے ظالموں کے لئے دوزخ کی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں ان کو گھیر رہی ہوں گی۔ اور اگر وہ فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے ان کی دادرسی کی جائے گی (جو) پگھلے ہوئے تانبے کی طرح (گرم ہوگا اور جو) مونہوں کو بھون ڈالے گا۔ کیا ہی برا ہے (ان کے پینے کا) پانی بھی اور کیا ہی بری ہے (ان کی) آرام گاہ بھی۔

# مال و اولاد امتحان ہیں (آیت 46)

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾

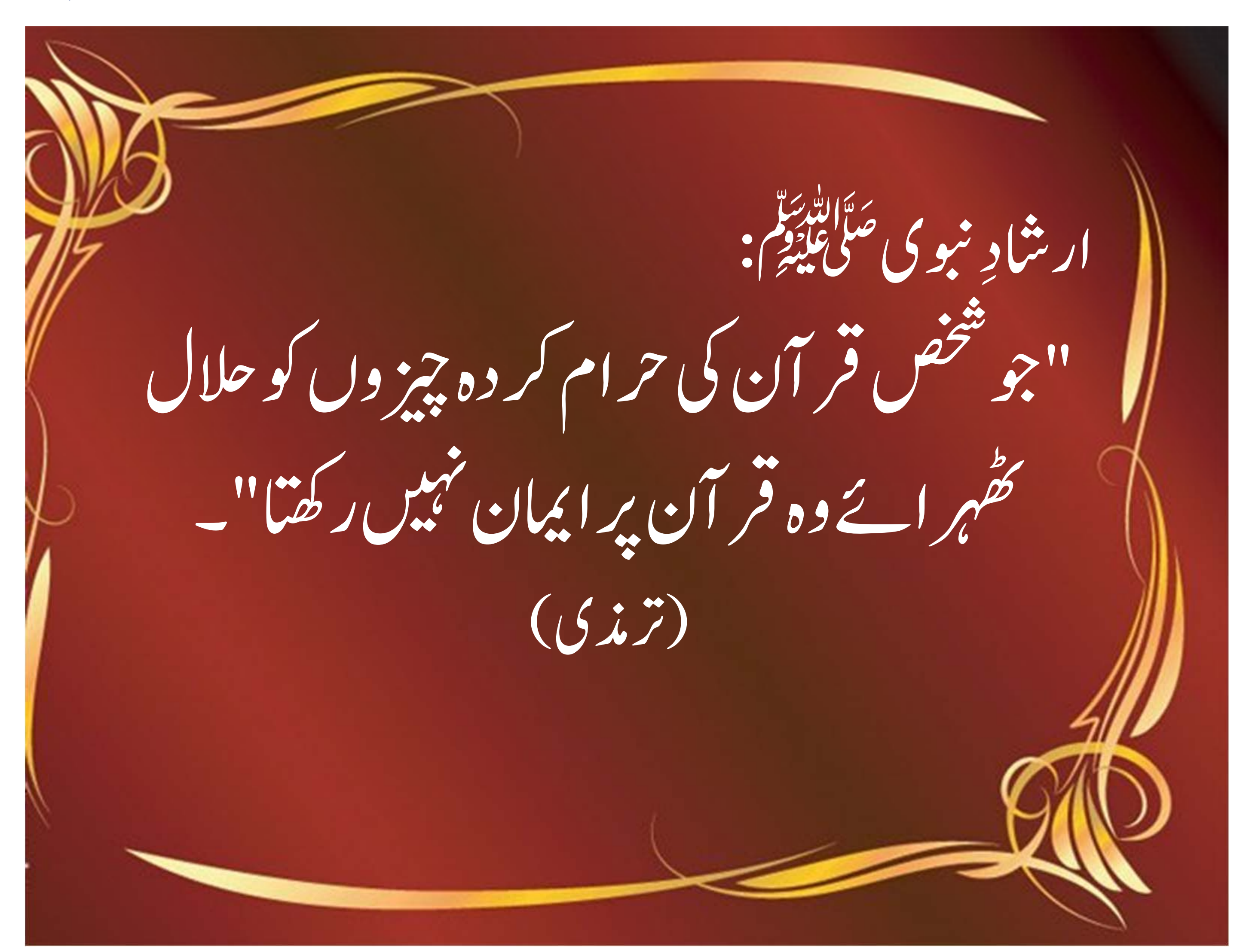
مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی (رونق و) زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں۔

# قرآن سے اعراض (آیت 57)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ
فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ
اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ
فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى
الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۵۷

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس کو اس کے رب کی
آیات کے ذریعہ نصیحت کی گئی تو اُس نے اس سے منہ پھیر
لیا۔ اور جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے وہ اسے
بھول گیا۔ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے کہ
اسے سمجھ نہ سکیں۔ اور کانوں میں گرانی (پیدا کر دی ہے
کہ سن نہ سکیں) اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف
بلاتے رہیں تو بھی یہ کبھی ہدایت پر نہ آئیں گے۔

# حدیثِ مبارکہ



ارشادِ نبوی ﷺ:
"جو شخص قرآن کی حرام کردہ چیزوں کو حلال
ٹھہرائے وہ قرآن پر ایمان نہیں رکھتا"۔
(ترمذی)

# Q & A


جزاكم الله
خيرا احسن الجزاء